

کر باہر آ رہا ہو۔ یہ دل کی بے تابی کا کرشمہ ہے جس کی وجہ سے آنکھوں سے بہنے والا پانی سیلاب بن گیا۔

۲۔ لغات : فتح الباب : دروازے کا کھلنا۔

شرح : شراب پیچنے والے نے شراب خانے کا دروازہ کھولا اور پکار کر کہا کہ اب شراب نوشوں کے لیے موقع ہے کہ نوبہ توڑ ڈالیں چلے آئیں اور اپنا شوق پورا کر لیں۔ شراب خانے کا دروازہ کھلنا ان کے لیے باب مراد کا کھلنا ہے۔

(۱۲)

۱۔ شرح : اک آہ گرم کی تو ہزاروں کے گھر جلے
ہمارا جگر عشق کی آگ
رکھتے ہیں عشق میں یہ اثر ہم جگر جلے
میں جل چکا ہے۔ حالت
یہ ہے کہ ہم ایک گرم
آہ کر دیں تو ہزاروں
گھروں میں آگ بھڑک
اٹھے اور سب کچھ جل جائے۔

۲۔ شرح : اسد، میرزا غالب کا ابتدائی تخلص، جسے بعد میں کبھی کبھی استعمال کرتے رہے۔

۱۔ اسد شمع شام سے صبح تک ہر وقت جلتی ہے۔ تمہیں معلوم ہے اس کا سبب کیا ہے؟ یہ پروانے کے غم کا اثر ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو اس بیچارے کو کیا پڑمی تھی کہ ہرات شام سے صبح تک جل جل کر پگھلتی رہتی۔

(۱۳)

۱۔ شرح : گوڑگانویں کی ہے خبئی رعیت وہ یک قلم
پیارے لال آشوب :
عاشق ہے اسنے حاکم عادا رک نام رک
میرزا غالب کے عزیز